REGD NO. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

۲۲ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۱ وفا ۱۳۳۷ ہش ۱۱ جولائی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۶۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

جیسا کہ مری سے آمدہ سابقہ اطلاعات شائع کی جا چکی ہیں۔ آجکل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت درد نقرس کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں ؛

— ربوہ ۱۰ر جولائی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت سردرد کمر میں شدید درد کے باعث ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین

متحدہ عرب جمہوریہ یونان اور یوگوسلاویہ کے وزراء خارجہ کے درمیان مذاکرات

باہمی تعلقات کو اور زیادہ مستحکم بنانے کا عزم — مذاکرات کے اختتام پر مشترکہ بیان

براثی (یوگوسلاویہ) ۱۰ر جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ، یونان اور یوگوسلاویہ کے وزراء خارجہ کے درمیان یہاں دو روز سے جو مذاکرات ہو رہے تھے۔ وہ کل اختتام پذیر ہو گئے۔ مذاکرات کے اختتام پر ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں باہمی تعلقات کو اور وسیع تر بنیادوں پر قائم کرنے اور انہیں اور زیادہ مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ خلاف توقع بیان میں قبرص اور لبنان کے مسائل پر کوئی روشنی نہیں ڈالی گئی۔ اور نہ ہی کسی بڑے عالمی مسئلہ کا کوئی ذکر اس میں موجود ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ تینوں وزراء خارجہ نے عالمی صورت حال اور اپنے علاقے سے تعلق رکھنے والے مسائل کا جائزہ لیا ہے۔ اور یہ امر ان کے لئے اطمینان کا موجب ہے کہ تینوں ملکوں کے باہمی تعلقات اس علاقے کی صورت حال کو استحکام سے ہمکنار کرنے میں بہت ممد ثابت ہوئے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے تینوں ملکوں کے درمیان اقتصادی، فنی اور ثقافتی تعلقات کو اور زیادہ ترقی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اعلان میں اس قسم کی ملاقاتوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے توقع ظاہر کی گئی ہے کہ آئندہ بھی ایسی ملاقاتیں ہوتی رہیں گی۔ وزراء خارجہ کے درمیان یہ مذاکرات عرب جمہوریہ کے صدر ناصر اور

یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کے درمیان غیر رسمی اور نجی ملاقات کے بعد ہوئے تھے۔ یاد رہے صدر ناصر، مارشل ٹیٹو کی دعوت پر آجکل یوگوسلاویہ آئے ہوئے ہیں اور جزیرہ براثی میں مقیم ہیں۔ وہ دو ہفتہ یہاں قیام کریں گے ؛

معاہدہ بغداد کے نئے سیکرٹری جنرل کا انتخاب

تمام ممبر ممالک پاکستانی امیدوار کی متفقہ طور پر حمایت کریں گے

کراچی ۱۰ر جولائی۔ خیال ہے کہ بھارت میں پاکستانی ہائی کمشنر میاں ضیاء الدین جلد ہی معاہدہ بغداد کے سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ موجودہ سیکرٹری جنرل مسٹر خالدی (عراقی) کے عہدہ کی تین سالہ میعاد آئندہ نومبر میں ختم ہو رہی ہے۔ معاہدہ بغداد کے سب ممبر ممالک سیکرٹری جنرل کے عہدے کے لئے پاکستانی امیدوار کی متفقہ طور پر حمایت کریں گے

لنکا میں سائنسی تعلیم

کولمبو ۱۰ر جولائی۔ حکومت امریکہ نے لنکا کو نو لاکھ روپے کی پیشکش کی ہے تاکہ لنکا کے سکولوں میں سائنس پڑھائی جا سکے۔ امریکہ اس پیشکش کے ماتحت لنکا کے سکولوں اور کالجوں میں سائنسی تجربہ گاہوں کے لئے ضروری سامان مہیا کرے گا۔ امریکہ نے لنکا کو سائنس پڑھانے والے استاد بھیجنے کی بھی پیشکش کی ہے۔ جو یہاں سائنس کی تعلیم میں ترقی کے سلسلہ میں مقامی حکام کی مدد کریں گے۔ اس وقت لنکا میں سائنس صرف کولمبو کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں پڑھائی جاتی ہے ؛

بھارتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا

ڈھاکہ ۱۰ر جولائی۔ ڈھاکہ سے نو میل دور نرائن گنج سب ڈویژن میں ایک بھارتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ طیارہ سامان لے کر اگرتلا (ریاست تری پورہ) سے کلکتہ جا رہا تھا۔ طیارہ میں سوار تینوں افراد دو ہوا باز اور ایک ریڈیو آفیسر اس حادثہ میں ہلاک ہو گئے۔ ابھی حادثہ کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ؛

مراکش سے فرانسیسی فوجوں کی واپسی

ڈیگال کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کی کانفرنس

پیرس ۱۰ر جولائی۔ کل یہاں فرانسیسی وزیر اعظم جنرل ڈیگال کی زیر صدارت اعلےٰ حکام اور مدبروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں مراکش اور فرانس کے تعلقات پر غور کیا گیا اس میں مراکش سے فرانسیسی فوجوں کی واپسی کا سوال بھی زیر بحث آیا۔ اس وقت مراکش میں ۳۰ ہزار فرانسیسی فوجیں مقیم ہیں۔ اور حکومت مراکش ان کی واپسی کا مطالبہ کر رہی ہے ؛

مصر کا نیا بجٹ

قاہرہ ۱۰ر جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے حال ہی میں جو بجٹ منظور کیا ہے۔ اس میں آمدن اور اخراجات کے تخمینوں کے مطابق موجودہ مالی سال کے بجٹ میں ۳۶ کروڑ ۶۸ لاکھ ۶۵ ہزار مصری پونڈ آمدن ہے۔ اس کے مقابلہ میں گزشتہ سال آمدن کا تخمینہ ۳۰ کروڑ ۵ لاکھ مصری پونڈ تھا۔ اخراجات کے تخمینہ میں ۳۵ کروڑ ۷۶ لاکھ ۱۵ ہزار مصری پونڈ رکھے گئے ہیں۔ جبکہ گزشتہ سال کے تخمینہ میں ۲۵ کروڑ ۱۷ لاکھ ۷۰ ہزار مصری پونڈ کے اخراجات دکھائے گئے تھے۔ اس بجٹ میں ایوان نمائندگان کی تعمیر کے لئے ۲۵ لاکھ پونڈ رکھے گئے ہیں ؛

قبائلیوں کے لئے اراضی کی الاٹمنٹ

پشاور ۱۰ر جولائی۔ لیہ کے قریب پرد چیلک ایریا میں جنوبی وزیرستان کی ایجنسی کے مزید ایک درجن وزیری اور محسود خاندانوں کو زمین الاٹ کی گئی ہے یہ زمین زرخیز ہے۔ اور دائمی نہریں اسے سیراب کرتی ہیں ؛

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۱ جولائی ۱۹۵۸ء

کھانے کے دانت

ہاتھی کے دکھانے کے دانت اور ہوتے ہیں اور کھانے کے اور۔ دکھانے کے دانت سفید براق لمبے لمبے دونوں کلوں سے نمودار ہوتے ہیں۔ جو ہاتھی کی بھونڈی صورت کو حسن دیتے ہیں۔ ویسے بھی زیبائش کے سامانوں میں جو ہاتھی دانت استعمال ہوتا ہے۔ وہ یہی نمائشی دانت ہوتے ہیں۔ اور بڑا قیمتی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہاتھی کے کھانے کے دانت گویا چلتی جاگتی چکی ہوتے ہیں۔ جو ہر چیز کو پیس کر رکھ دیتی ہے۔

ہم نے اپنے ایک گزشتہ اداریہ میں جماعت اسلامی کے منشور کو ہاتھی کے دکھانے کے دانتوں سے تشبیہ دی تھی مگر ساتھ ہی یہ بھی لکھا تھا کہ بعض اوقات قدرت ہاتھی کے خطرناک کھانے کے دانتوں کو بھی ظاہر کر دیتی ہے۔ چنانچہ منشور مذکور میں بھی کھانے کے دانتوں کو قدرت نے ظاہر کر دیا ہے۔ ان میں سے ایک جھلک تو وہ "اصلاح" ہے۔ جو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی ایک جھلکیاں کھانے کے دانتوں کی اس منشور میں نظر آجاتی ہیں۔

ان جھلکیوں سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اسلامی جماعت پاکستان اور اس کے معصوم باشندوں کو آئندہ کس طرح اپنی "اقامت دین" کی چکی یا کھانے کے دانتوں سے پیس کر رکھ دینا چاہتی ہے۔ اور کس طرح اسلام کے نام پر یہاں اشتراکی استبدادی طریق کار "چالو" کرنے کا منصوبہ سوچ رکھا ہے ذیل کے اقتباسات ملاحظہ ہوں:

"جہاں تک دستوری اور قانونی اصلاحات کا تعلق ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ موجودہ دستور میں اسلام سے بچنے کے جتنے چور دروازے رکھے گئے ہیں انہیں بالکل بند کر دیا جائے تاکہ کسی سے اس ملک میں ایک تک ایک ... سہولت پسند گروہ اس کی تاک میں بیٹھا ہے۔ کہ کسی طرح دستور میں اسلام کے متعلق جو دفعات ہیں ان کو نکال دیا جائے۔ یا اگر وہ اس میں کامیاب نہ ہو۔ تو پھر ان کی کوئی ایسی تعبیر کر دی جائے جو ان کے ملحدانہ نظریات سے ہم آہنگ ہو۔ اسی سلسلہ میں ایک چیز خدا کی حاکمیت ہے۔ اس دستور میں اگرچہ یہ طے کر دیا گیا ہے۔ کہ حاکمیت اللہ کی ہے لیکن یہ فتنہ جو لوگ اس سے یہ استدلال کر رہے ہیں۔ کہ چونکہ اس حکومت کو انسان ہی چلائیں گے۔ اس لئے حکومت درحقیقت انسانوں ہی کی ہوگی۔ اور وہ جس طرز پر بھی حکومت چلائیں۔ وہ خدا ہی کی حکومت کہلائے گی۔ ہمارے نزدیک خدائی حکومت کی یہ تشریح نہ صرف غلط بلکہ بڑی گمراہ کن ہے۔ ہمارا ارادہ ہے۔ کہ اگر ہمیں اللہ تعالے نے موقعہ دیا ہو۔ تو موجودہ دستور میں جتنے رخنے ہیں انہیں بند کر دیں گے تاکہ کوئی فتنہ ساز نہ تو اس کی من مانی تاویلیں کر سکے۔ اور نہ اہل غرض اس کو ہر قسم کے معنے پہنا سکیں۔ ......

اسلامی ریاست کا قیام کسی دوسری اصولی ریاست کے قیام کی طرح ایک ایسی منظم سوسائٹی کے وجود کا متقاضی ہے۔ جس کے افراد نہ صرف چند مشترک اقدار کے علمبردار ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے سے متحد ہوں۔ بلکہ اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ وہ سوسائٹی بعض اصولوں کی بنا پر دوسرے معاشروں سے ممیز بھی ہو۔ اسلام نے نسل زبان اور رنگ کی ہم آہنگی سے کچھ کم مختلف افراد میں وحدت و اتحاد پیدا کرنے میں مدد نہیں لی۔ بلکہ اس کے برعکس ایمان باللہ اور ایمان بالرسالت سے یہ کام لیا ہے۔"

(تسنیم لاہور ۲۶ جون)

یہ طویل عبارت ہم کو اس لئے نقل کرنی پڑی ہے۔ کہ ہاتھی کا مونہہ بہت بڑا ہوتا ہے۔ اور اس پر ہاتھی کے بڑے بڑے ہونٹ پردہ ڈالے ہوتے ہیں۔ پھر ہاتھی کی سونڈ بھی ایک دیوار کی طرح پردہ کا کام دیتی ہے۔ اس لئے ہاتھی کے کھانے کے دانت دیکھنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ اس طویل و عریض پردوں کو بھی منظر میں شامل کیا جائے۔ چنانچہ اس طویل عبارت کے فقروں اور جملوں سے یہی کام لیا گیا ہے۔ جو ہاتھی کے کھانے کے دانتوں کو ڈھانپنے کے لئے قدرت نے ہاتھی کی صورت میں بڑے بڑے ہونٹوں اور سونڈ سے لیا ہے۔ اگر آپ اس طویل عبارت کے گرد و غبار میں "منشور" کا صحیح چہرہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو وہ ہم چند لفظوں میں بیان کر دیتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ

"ہم پاکستان میں اسلام اسی طرح قائم کریں گے جس طرح روس اور دوسرے اشتراکی ملکوں میں اشتراکیت قائم کی جا رہی ہے۔"

آپ کا استدلال جو آپ کی اکثر تحریروں سے ثابت ہوتا ہے یہ ہے کہ اسلام اور اشتراکیت دونوں نظریاتی تحریکیں ہیں۔ اس لئے دونوں کے قیام و استحکام کا ایک ہی اکراہی اور استبدادی طریق ہے۔ جس طرح اشتراکی ملکوں کے عوام کو آزادی ضمیر کی کھلی ہوا میں سانس لینے کی اجازت نہیں مل سکتی۔ اسی طرح جس ملک میں اقامت دین کی جائے اس کے عوام کو آواز اٹھانے کا حق نہیں ہوتا۔ وہاں صرف اللہ اور رسول کا حکم چلتا ہے۔ جس کو صرف ملاؤں کے فتووں کی روشنی میں سمجھا جا سکتا ہے۔ کسی کو چوں کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ مثلاً اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا ہے۔

لست علیھم بمصیطر

یعنے تم لوگوں پر خدائی فوجدار نہیں مگر مودودی صاحب کو حق ہے کہ اس کے سراسر خلاف فتوےٰ دیکر کہیں کہ

"اسلامی جماعت خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے۔"

(رسالہ جہاد فی سبیل اللہ)

اب اگر آپ اعتراض کریں گے تو مودودی صاحب آپ کو مرتد قرار دے کر پھانسی پر لٹکا دیں گے۔ اگر مودودی صاحب (خدا وہ دن کبھی نہ لائے) پاکستان میں برسر اقتدار آ جائیں۔ تو ان کا کام جو وہ کریں گے یہ ہوگا۔

"میرے نزدیک اس کا حل یہ ہے۔ واللہ الموفق ... کہ جس علاقہ میں اسلامی انقلاب رونما ہو۔ وہاں کی

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

زمینِ قادیاں یاد آ رہی ہے

گھٹا ربوہ پہ گھر کر چھا رہی ہے
چھما چھم رحمتیں برسا رہی ہے
یہ مدھم گہر افردوسی ترنم
کہیں حوروں کی ٹولی گا رہی ہے
جگر میں گھل رہا ہے آبِ حیواں
رگوں کو زندگی مہکا رہی ہے
ہوائیں ہے ترم چلنے کا انداز
دعائیں کہ حرم سے لا رہی ہے
وہی برسات ہے ربوہ میں تنویر
زمینِ قادیاں یاد آ رہی ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں

اسلام کی صداقت پر روشن دلائل!

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

(قسط نمبر ۲)

دوسری پیشگوئی

جس میں جبل فاران سے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ ایک عظیم الشان نبی کے ظہور کی خبر دی گئی ہے استثناء باب ۳۳ میں لکھا ہے۔

"اور اس نے کہا خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا اور اس کے دہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت ان کے لئے تھی۔" (استثناء ۳۳/۲)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس کلام میں اپنے تین جلوے بتائے ہیں پہلے جلوہ کے متعلق بتایا ہے کہ "وہ سینا سے ظاہر ہوا"۔ توریت میں اس جلوہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک دوسری جگہ لکھا ہے۔

"اور خداوند کوہ سینا کی چوٹی پر اترا اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا سو موسیٰ اوپر چڑھ گیا۔" (خروج ۱۹/۲۰)

دوسرے جلوہ کے متعلق بتایا ہے کہ وہ "شعیر سے طلوع ہوگا" یہ وہ جلوہ ہے جو حضرت مسیح کے ذریعہ ظہور پذیر ہوا کیونکہ وہی ہیں جو شعیر یعنی فلسطین سے ظاہر ہوئے۔

تیسرا جلوہ فاران سے ظاہر ہونا تھا۔" یہ وہی جلوہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ظاہر ہوا کیونکہ اس جلوہ کے متعلق بیان کی گئیں تینوں علامات آپ پر ہی چسپاں ہوتی ہیں پہلی علامت بتائی گئی کہ "وہ فاران سے جلوہ گر ہوگا"۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم ملک حجاز سے ظاہر ہوئے جو فاران کا ہی دوسرا قدیمی نام ہے۔ اور اس سے مراد وہی پہاڑ ہیں جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہیں۔ اور تمام جغرافیہ نویس بھی ان پہاڑوں کو فاران ہی لکھتے آئے ہیں۔ اور توریت سے ثابت ہے کہ حضرت اسماعیلؑ اسی فاران کے میدان میں رہے تھے چنانچہ لکھا ہے۔

"اور خدا اس لڑکے کے ساتھ تھا۔ اور وہ بڑا ہوا اور بیابان میں رہنے لگا۔ اور تیر انداز بنا اور وہ فاران کے بیابان میں رہتا تھا اور اس کی ماں نے ملک مصر سے اس کے لئے بیوی لی۔" (پیدائش ۲۱/۲۰)

اب تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ حضرت اسماعیلؑ کے بارہ بیٹوں کی اولاد جن کے پھیلنے کی بائیبل میں پیشگوئی کی گئی تھی وہ ملک عرب میں ہی آباد ہوئی اور دنیا میں صرف قوم قریش ہی ہے جو دعوےٰ کرتی ہے کہ وہ حضرت اسمٰعیلؑ کی اولاد ہیں اور انہی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوئے ہیں۔

دوسری علامت یہ بتائی گئی ہے کہ "اس کے ساتھ دس ہزار قدوسی آئیں گے" یہ علامت بھی صرف بانی اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہی صادق آتی ہے کیونکہ ساری تاریخیں متفق ہیں کہ جب آپ فاران کی پہاڑیوں پر سے مکہ پر حملہ آور ہوئے تھے تو آپ کے ساتھ دس ہزار قدوسی تھے۔ لیکن اس پیشگوئی کے مصداق حضرت مسیح علیہ السلام کسی صورت میں بھی نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ نہ تو فاران سے ظاہر ہوئے اور نہ ہی ان کی زندگی میں ان کے ساتھ دس ہزار قدوسی کبھی جمع ہوئے۔ ان پر تو صرف بارہ حواری ایمان لائے۔ اور ان میں سے بھی ایک نے چند روپے لے کر مسیح کو دوسروں کے حوالے کر دیا۔ اور دوسرے نے آپ پر لعنت بھیجی اور باقی دس بھی ساتھ چھوڑ کر بھاگ گئے۔

تیسری علامت یہ بتائی گئی ہے کہ "اس کے داہنے ہاتھ میں ایک آتشی شریعت ہوگی"۔ اس علامت کے مصداق بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جن کے ہاتھ میں ایک آتشی شریعت قرآن مجید دی گئی اور واقعہ میں وہ شریعت آتشی ثابت ہوئی۔ کیونکہ اس نے گناہوں اور شیطانی تحریکات کو جلا کر رکھ دیا۔ اور اپنے مخالفین و معاندین کو ہلاک کر دیا۔ لیکن حضرت مسیح شریعت لانے کے مدعی ہی نہ ہوئے اور ان کے حواریوں نے شریعت کو ہی لعنت قرار دے دیا۔ اسلئے وہ اس کے مصداق نہیں ہو سکتے۔

خلاصہ

یہ کہ حضرت موسیٰ کی اس پیشگوئی کے مطابق تین جلوے مختلف اوقات میں ظاہر ہوئے۔ جن میں سے آخری جلوہ بانی اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ظاہر ہوا۔ کیونکہ وہی ہیں جو پیشگوئی کی علامت کے مطابق کوہ فاران سے ظاہر ہوئے اور فتح مکہ کے موقع پر دس ہزار قدوسی انکے ہمرکاب ہوئے۔ اور انہوں نے دنیا کے سامنے ایک عالمگیر آتشی شریعت قرآن مجید کی صورت میں پیش فرمائی۔

تیسری پیشگوئی

حضرت سلیمان فرماتے ہیں۔

"میرا محبوب سرخ و سفید ہے وہ دس ہزار آدمیوں کے درمیان وہ جھنڈے کی مانند کھڑا ہوتا ہے"

...... آگے لکھا ہے "وہ خوبی میں رشک سرو ہے۔ اس کا منہ شیرینی ہے ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہے۔ اے یروشلم کی بیٹیو! یہ میرا پیارا ہے۔ یہ میرا جانی ہے۔"

(غزل الغزلات ۵/۱۰ تا ۱۶)

حضرت سلیمان کا یہ الہامی گیت سرتاپا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کا اظہار ہے۔ اور اس کا لفظ لفظ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی خبر دے رہا ہے۔ ان آیات میں خصوصیت سے دو علامتوں کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

پہلی علامت یہ بتائی گئی ہے کہ "میرا محبوب دس ہزار آدمیوں کے درمیان جھنڈے کی مانند کھڑا ہوگا۔" اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ موعود نبی کسی عظیم الشان موقع پر دس ہزار سپاہیوں کی افسری کرے گا۔ اس جگہ حضرت سلیمان نے جن دس ہزار کا اپنے محبوب کو سردار بیان کیا ہے۔ یہ وہی دس ہزار قدوسی ہیں جن کا ذکر استثناء باب ۳۳ میں حضرت موسیٰ کی پیشگوئی میں آ چکا ہے۔

دوسری علامت۔ یہ ہے کہ "وہ سراپا عشق انگیز ہے"۔ اس پیشگوئی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی محمدیم بتایا گیا ہے۔ محمدیم ایک عبرانی نام ہے۔ جس کا ترجمہ اردو بائیبل میں "سراپا عشق انگیز" کیا گیا ہے۔ یعنی اسے دیکھ کر انسان اس سے محبت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے حضرت سلیمان نے اپنے محبوب کا نام احتراماً و تعظیماً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان مقام کی وجہ سے محمدیم جمع کی صورت میں بیان کیا ہے۔ کیونکہ ہر زبان کا قاعدہ ہے کہ اعزاز کے موقع پر جمع کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

خلاصہ

یہ ہے کہ اس پیشگوئی کے مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ کیونکہ وہی ہیں جن کا نام محمدؐ ہے۔ اور وہی ہیں جو اپنے نام و کام کی وجہ سے سراپا عشق انگیز ہیں۔ اور آپ نے ہی فتح مکہ کے موقع پر دس ہزار سپاہیوں کی قیادت کرتے ہوئے فاران کی چوٹیوں سے جلوہ فرمایا تھا۔ اور فاتحانہ طور پر مکہ میں داخل ہوئے

چوتھی پیشگوئی

عہد نامہ جدید میں سے پہلی پیشگوئی ہم متی کے اکیسویں باب سے پیش کریں گے۔ حضرت مسیح علیہ السلام انگورستان کی تمثیل بیان کرتے ہوئے بنی اسرائیل کو مخاطب کرتے ہیں:۔

"یسوع نے ان سے کہا کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس

پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟ اسلئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے دیدی جائے گی اور جو اس پتھر پر گرے گا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔“

(متی باب ۲۱)

اسجگہ حضرت مسیح نے کتاب مقدس کی جس پیشگوئی کا ذکر کر کے اس کی تائید اور وضاحت فرمائی ہے۔ وہ زبور باب ۱۱۸ آیت ۲۲ اور یسعیاہ باب ۲۸ آیت ۱۶ میں آئی ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام ایک تمثیل بیان کرتے ہوئے کتاب مقدس کی پیشگوئی کو دہراتے ہیں اور بنی اسرائیل کو متنبہ کرتے ہیں کہ چونکہ تم نے نبیوں اور رسولوں کے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ کسی کو مارا اور کسی سے انکار کیا ہے اس لئے اب تم سے آسمانی بادشاہت چھین جائیگی اور تمہارے علاوہ ایک دوسری قوم کو وہ دے دی جائیگی۔

اس پیشگوئی کی علامات پر غور کرنے سے صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ وہ دوسری قوم جس کو آسمانی بادشاہت ملنے والی تھی۔ وہ بنو اسماعیل ہی ہے اور وہ موعود نبی جن کے ذریعہ خدا کا جلال ظاہر ہونا تھا وہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ چنانچہ

پہلی بات یہ کہی گئی ہے کہ

”جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔ یہ خداوند کیطرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔“

پیشگوئی کے سیاق و سباق سے ظاہر ہے کہ اسجگہ معماروں سے مراد بنی اسرائیل ہیں۔ چونکہ ان کا یہ بیہودہ خیال عام تھا کہ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ ماجدہ حضرت ہاجرہ لونڈی تھیں۔ اس لئے ان کی اولاد نبوت کے فیض سے محروم رہی اور آئندہ کبھی ان میں سے کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح علیہ السلام بنی اسرائیل کے اس متکبرانہ خیال کی تردید کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

”جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا پتھر ہو گیا“

یعنی اے بنی اسحاق! تم جسے لونڈی کی اولاد سمجھتے ہو اسی کی اولاد سے اللہ تعالٰے نے ایک عظیم الشان نبی مبعوث کرنا ہے۔ جو خاتم النبیین ہوگا اور تمام شریعتوں کو ختم کر کے ایک کامل شریعت لائے گا اور درحقیقت وہی عمارت نبوت کا بنیادی پتھر ہو گا۔ اور اسی کے ذریعہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کے ساتھ کئے گئے۔ برکت کے وعدے پورے ہوں گے۔

حضرت مسیح اپنی قوم کو متنبہ کرتے ہیں کہ تم جو اتنی بات پر اتراتے ہو کہ خدا ہم میں سے ہی نبی برپا کرتا رہا ہے۔ اب تمہاری شوخیوں اور بدعملیوں کی وجہ سے سلطنت و نبوت جیسی آسمانی بادشاہت تم سے چھین لی جائے گی۔ اور بنو اسمٰعیل کو جو تمہاری نگاہ میں حقیر ہیں دیدی جائیگی چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت مسیح کے بعد ان کی پیشگوئی کے مطابق بنو اسمٰعیل میں سے حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوئے اور ظاہری اور باطنی ہر قسم کی آسمانی بادشاہت ان کو دیدی گئی اور اب تک بنو اسرائیل بانئے اسلامؐ کو اسماعیلی نبی ہونے کی وجہ سے عجیب کہتے ہیں

دوسری بات یہ کہی گئی ہے کہ

”اور جو اس پتھر پر گریگا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ جس پر وہ گریگا اسے پیس ڈالے گا۔“

یعنی جو قوم بھی اس موعود اسماعیلی نبی کا مقابلہ کرنے کو اٹھے گی۔ وہ تباہ و برباد کر دی جائے گی اور جس قوم کو اس کی بغاوت و سرکشی کیوجہ سے وہ نبی تباہ کرنا چاہیگا وہ بھی پیسی جائے گی۔

اس علامت کی رو سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس پیشگوئی کا مصداق ٹھہرتے ہیں کیونکہ وہی ہیں جو بنو اسماعیل سے تعلق رکھتے ہیں جنکو تمام انبیاء کا سردار اور سید الکونین کا مرتبہ عطا کیا گیا۔ اور آپ ہی ہیں جن کے مقابلہ میں جو بھی آیا ہلاک ہوا یہودی اور عیسائی جو بھی آپ سے ٹکرایا پاش پاش ہو گیا۔ اور اللہ تعالٰے نے آپ کو تمام قوموں پر فتح عظیم عطا فرمائی۔

افسوسناک وفات

یہ خبر افسوس کیساتھ سنی جائیگی کہ مکرم خلیفہ صلاح الدین صاحب احمد صاحب کی بچی عمر نو سال مورخہ ۱۷ر جولائی ۱۹۵۸ء کی صبح کو کسی جانور کے ڈس لینے کے باعث اچانک وفات پاگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۰ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے ناسازیٔ طبع کے باوجود نماز جنازہ پڑھائی اور محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ اور صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید کے ناظر و وکلاء حضرات اور بعض دیگر احباب جنازہ کے ساتھ قبرستان تک تشریف لے گئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰی والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ہر طرح انکا حامی و ناصر ہو

جلسہ قادیان ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ہوگا

خواہشمند احباب جلد تر ویزا حاصل کریں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال قادیان کے مقدس سالانہ اجتماع کی تاریخیں ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء مقرر ہوئی ہیں اور چونکہ اب ویزا لینے والوں کو اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ درخواستیں دینی پڑتی ہیں اس لئے جن بھائیوں اور بہنوں کے پاس قادیان کے پاسپورٹ موجود ہوں یا وہ جلدی حاصل کر سکیں انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنے پاسپورٹوں کی بناء پر ویزا حاصل کرنے کی کوشش کریں تا وقت پر مشکل پیش نہ آئے یہ بھی یاد رکھا جائے۔ کہ آئندہ ویزا لاہور کی بجائے کراچی کے ہندوستانی دفتر سے ملے گا۔

ہم نے قافلہ قادیان کے لئے حکومت سے دو سو احباب کی اجازت مانگی ہے۔ مگر ظاہر ہے اگر یہ اجازت مل گئی۔ تو پھر بھی اس قافلہ میں صرف وہی احباب شامل ہو سکیں گے۔ جو وقت پر ویزا حاصل کر لیں گے جس میں کافی مشکل پیش آتی ہے اور کافی وقت بھی لگتا ہے۔

اس کے علاوہ جماعتی انتظام کے ماتحت قادیان جانے والوں کو دفتر حفاظت مرکز ربوہ سے بھی اجازت لینی ہو گی۔ جس کے لئے ہمارے دفتر میں فارم مقرر ہے جو میرے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔ ہمارے قادیان کے دوست کوشش کر رہے ہیں۔ کہ اس دفعہ ویزا حاصل کرنے میں کچھ سہولت حاصل ہو جائے والامر بید اللہ فقط والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد
دفتر حفاظت مرکز ربوہ

قربانیوں کی رقوم کی تازہ فہرست

(رقم فرمودہ حضرت میاں مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں قربانیوں کی آخری فہرست درج کی جاتی ہے۔ اللہ تعالٰے ان سب قربانیوں کو اپنے فضل و رحمت سے قبول فرمائے اور قربانی کرنے والوں کو حسنات دارین سے نوازے۔

۱۔ خواجہ محمد عمر بشیر احمد صاحب ڈھاکہ ۳۰/-/-
۲۔ مظفر الدین احمد صاحب ایس ڈی او راولپنڈی ۳۰/-/-
۳۔ شریف احمد رفیق احمد صاحب گھٹیالیاں جھنگ ۴/-/-
۴۔ اقبال محمد خانصاحب اسلام آباد گوجرانوالہ ۳۰/-/-

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ

ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء

(الہام حضرت مسیح موعود)

تیری تائید و تصدیق وہ مردان خدا کریں گے جنہیں ہم اپنی وحی آسمانی سے نوازیں گے

(از مکرم حکیم عبداللطیف صاحب شاہد ۔ لاہور)

(قسط ۶)

(۳۸) حضرت حافظ نور محمد صاحب

رضی اللہ عنہ آف فیض اللہ چک صاحب الہام و رؤیا و کشوف بزرگ تھے تو حضرت اقدس کے ابتدائے دعویٰ میں سلسلہ حقہ میں داخل ہوئے اور پھر وفات تک سلسلہ احمدیہ کے ساتھ مخلصانہ تعلقات میں بڑھتے ہی چلے گئے۔ آپ کے صاحبزادہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر ہیں ۔ چند ایک رؤیا کشوف و الہام درج ذیل ہیں :-

(۱) میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے یہ آیت مثل بارش کے قطروں کے چمکتی ہوئی نازل ہوئی ۔ وہ آیت یہ ہے قد جاءکم بصائر من ربکم ساتھ ساتھ اس کے یہ تفہیم ہوئی کہ بصائر سے مراد حضرت مرزا صاحب ہیں ۔

(۲) ایک بار خواب میں دیکھا کہ حضرت اقدس فیض اللہ چک تشریف لائے اور پرانی مسجد میں ڈیرہ کیا۔ بیس پچیس ہندوستانی آدمی آپ کے ساتھ ہیں ۔ ان میں ایک حاجی فضل حسین صاحب شاہجہانپوری ہیں جن کو میں نے پہلے نہیں دیکھا ہوا تھا (اب آٹھ برس کے بعد قادیان میں وہ آئے تو میں نے پہچان لیا کہ یہ وہی صاحب ہیں جن کو میں نے خواب میں دیکھا تھا) جس طرف آپ جاتے ہیں یہ لوگ ساتھ ساتھ جاتے ہیں۔ حضرت صاحب کے لئے ایک تخت بچھایا گیا اور اس پر ایک چھوٹا تخت بچھایا گیا ۔ اس پر سفید کپڑا ہے اور وہ لوگ یہ شعر پڑھ رہے ہیں ۔

منور کن ولم را یا الٰہی از کتاب اللہ
بہ فیض آں امام قادیانی عارف و آگاہ

اسی طرح آپ کی پانچ اور رؤیا تصدیق حضرت اقدس میں ہیں ۔ جن کو بخوف طوالت درج نہیں کیا جا سکا۔

(۳۹) حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کپورتھلوی

آپ حضرت اقدس کے خاص فدائیوں میں سے تھے ۔ اور اس وقت سے قادیان میں آمد و رفت رکھتے تھے جبکہ بعض وقت جمعہ کے روز صرف حضرت اقدس اور دوسرے حضرت حافظ حامد علی صاحب خادم حضرت اقدس اور تیسرے حضرت منشی صاحب کل تین آدمی جمعہ پڑھنے والے ہوتے ۔ حضرت اقدس منشی صاحب کو فرماتے کہ آپ جمعہ کی نماز پڑھائیں ۔ حضرت منشی صاحب عرض کرتے حضور مجھے نہ تو خطبہ پڑھنا آتا ہے نہ وعظ کرنا آتا ہے اس پر حضرت اقدس فرماتے آپ پہلے خطبہ میں قرآن پاک کا کوئی حصہ تلاوت کر لیا کریں اور بیٹھ کر دوسرے خطبہ میں درود شریف پڑھ کر نماز پڑھا دیا کریں ۔ اس وقت حضرت منشی صاحب کی عمر انیس برس کی تھی اور یہ حضرت کے دعویٰ مسیحیت سے قبل کی بات ہے ۔ بروایت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور فرزند منشی صاحب مرحوم آپ کی متعدد طویل خوابوں میں سے صرف دو کو درج کرتا ہوں ۔ فرماتے ہیں :-

(۱) میں نے دیکھا کہ حضرت اقدس میرا ہاتھ پکڑ کر آسمان کی طرف اڑا کر لے گئے اور آسمانوں کے دروازے ہمارے واسطے کھلتے گئے اور ہم داخل ہوتے گئے ۔ اور عجیب در عجیب مخلوق مشاہدہ کی جن کی شکلیں میرے ذہن میں اس وقت تک موجود ہیں ۔ پھر دیکھا کہ ایک ایسی جگہ گئے جہاں سوائے نور کے کچھ نہ تھا ۔ جس کو دیکھ کر ہم سجدہ میں گر گئے ۔

(۲) ایک دفعہ الہام ہوا
"مرزا غلام احمد صاحب دنیا کا نور ہے"
پھر یہی فقرہ بڑی جلی قلم سے آسمان پر یا ایک تختہ پر سنہری لکھا ہوا دیکھا ۔ جو مثل چاند کے روشن تھا ۔

(۳) میں نے بہت دفعہ خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے اور حضرت اقدس کو حضور کے پاس دیکھا ہے اور حضور حضرت اقدس سے بڑی شفقت سے باتیں کرتے رہے ہیں ۔

(۴۰) حضرت صوفی محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ ساکن جلالپور جٹاں ضلع گجرات ۔

آپ محکمہ ریلوے میں ملازم رہے نہایت سادہ مزاج ۔ بے ریا اور صاف گو آدمی تھے ۔ اسلام اور مسلمانوں کے از حد ہمدرد تھے رات دن اسی فکر میں رہتے کہ کسی طرح اسلام کا بول بالا ہو ۔ آپ صاحب رؤیا و کشوف اور الہام تھے جنہیں آپ نے بذریعہ اشتہار شائع کر دیا آپ کے لائق فرزند صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی ۔ ایس ۔ پی امیر جماعت احمدیہ سکھر ڈویژن سندھ میں رہتے ہیں ۔

(۱) ایک رات خواب میں دیکھا کہ مدینہ منورہ میں روضہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر گیا ہوں ۔ روضہ کے ارد گرد خیمے نصب ہیں ۔ میں نے ایک آدمی سے دریافت کیا کہ یہ خیمے کس کے ہیں ۔ اس نے جواب دیا کہ مرزا غلام احمد صاحب کے ہیں اور وہ روضہ کے گرد جھالر لگوا رہے ہیں ۔ میں نے دیکھا کہ جھالر نہایت نفیس جالی دار لگی ہوئی ہے ۔

(۲) ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ حضرت اقدس کی کتاب نور الحق میرے ہاتھ میں ہے اور اس پر یہ شعر لکھا ہے ۔ "
الحمد للہ کہ وہ سید مہدی بن کر آیا
پھولوں کا سہرا سر پہ دھر کر آیا

(۳) ایک رات دیکھا کہ مجھے حضرت اقدس نے ایک کاغذ دیا جس پر لکھا تھا
"مرزا صاحب دونوں فکڑوں کو اچھا کرنے کے لئے آئے ہیں"

(۴) آتھم عیسائی کے ابتلا کے وقت الہام ہوا الحق من ربک فلا تکونن من الممترین (۵) مخالفوں کے لئے الہام ہوا کدأب آل فرعون والذین کذبوا بآیاتنا اولئک اصحاب النار وغیرہ ۔

(باقی)

اطفال الاحمدیہ کا امتحان ۱۳ جولائی کو ہوگا

قائدین و زعماء صاحبان فوری طور پر توجہ فرمائیں!

الفضل اور سرکلر لیٹر کے ذریعہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ ۱۳ جولائی بروز اتوار مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے "اسلام کی پہلی کتاب" کا امتحان رکھا گیا ہے ۔ قائدین و زعماء صاحبان سے درخواست ہے کہ اس امتحان کے لئے اطفال کو زیادہ سے زیادہ شامل ہونے کی تحریک فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ ۸ جولائی تک اطفال کی تعداد سے جو امتحان میں شامل ہو رہے ہوں اطلاع دیں ۔ تا کہ اس کے مطابق پرچے بھجوائے جا سکیں ۔ کامیاب ہونے والے طلباء کو انشاء اللہ اسناد بھی دی جائیں گی ۔

نوٹ :۔ یہ کتاب احمدیہ کتابستان ربوہ سے مل سکتی ہے ۔ اس کی قیمت چار آنے ہے ۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ)

ترسیل بجٹ انصار اللہ کے متعلق ضروری گذارش

جملہ مجالس انصار اللہ کو کافی عرصہ سے بجٹ فارم ارسال کئے جا چکے ہیں ۔ بجٹ فارم ارسال کرتے وقت بھی ان سے گذارش کی گئی تھی کہ زیادہ سے زیادہ ایک ماہ تک مکمل کر کے بجٹ فارم واپس فرمائیں مگر باوجود بار بار یاد دہانیوں اور الفضل میں اعلانات کے ابھی تک اکثر مجالس کی طرف سے بجٹ موصول نہیں ہوا

مالی سال نصف سے زیادہ گذر چکا ہے ۔ تمام مجالس کے زعماء کرام سے گذارش ہے کہ از راہ کرم اپنی اولین فرصت میں بجٹ مکمل کر کے جلد ارسال فرمائیں ۔ نیز مجالس یہ بھی جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے نصف سال کے بجٹ کے برابر چندہ بھی ارسال کر دیا ہے ۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

انصار اللہ کا آئندہ امتحان

انصار اللہ کا آئندہ امتحان انشاء اللہ ۱۹ اکتوبر ۵۸ء کو منعقد ہوگا ۔ اس کے لئے قرآن مجید کے دوسرے پارہ کے نصف اول کا ترجمہ نصاب ہوگا ۔ اراکین سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شمولیت فرمائیں ۔ زعماء کرام شریک ہونے والے احباب کے اسمائے گرامی سے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں ۔ (قائد تعلیم، مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال کی والدہ ماجدہ قلعہ سوبھا سنگھ (سیالکوٹ) میں زہر باد اور دل کی تکلیف کی وجہ سے قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں ۔ احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

(۲) میری لڑکی بشرہ بوجہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے ۔ بزرگان و درویشان قادیان سے صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔ (محمودہ بیگم راحت ۔ واہ کینٹ)

انصار اللہ کے امتحان کا نتیجہ

[illegible] حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ضرورۃ الامام کے امتحان کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس کا نتیجہ ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

اس امتحان میں اوّل۔ دوم۔ سوم پوزیشن حاصل کرنے والے احباب کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ بارک اللہ لہم۔

اوّل۔ خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب ربوہ۔ حاصل کردہ نمبر ۹۳/۱۰۰

دوم۔ چوہدری محمد شریف صاحب فاضل 〃 ۹۲/۱۰۰

سوم۔ مکرم عبد المجید صاحب حلقہ لارنس روڈ کراچی 〃 ۹۱/۱۰۰

نام مجلس انصار اللہ	امتحان دینے والے احباب کے اسماء	نمبر حاصل کردہ
ربوہ ۔ حلقہ دارالصدر شرقی	میاں خدا بخش صاحب عبد	۶۴/۱۰۰
〃 〃 〃	محمد ابراہیم صاحب راشد	۶۶
〃 〃 〃	بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر	۶۱
〃 〃 〃	منشی رمضان علی صاحب	۶۶
〃 〃 〃	چوہدری علی اکبر صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر سکولز	۶۶
〃 〃 〃	قریشی عطاء اللہ صاحب دفتر ناظم جائداد	۶۱
〃 〃 〃	قریشی فضل حق صاحب گولبازار	۵۲
〃 〃 〃	ماسٹر بشیر علی صاحب رکن دارالصدر	۵۴
〃 〃 〃	ملک محمد شفیع صاحب پریزیڈنٹ دارالرحمت وسطی	۴۸
〃 〃 〃	قریشی محمد عبد اللہ صاحب	۹۰
〃 〃 〃	بابو کرامت اللہ صاحب انبالوی	۳۳
〃 دارالصدر غربی	کپتان عبد الرحمن صاحب	۵۴
〃 〃	قاری محمد امین صاحب	۵۱
〃 〃	چوہدری اللہ بخش صاحب زراعتی ماسٹر	۶۷
〃 〃	احمد علی صاحب اسلم	۳۷
〃 حلقہ دارالصدر غربی (ب)	میاں محمد اسمٰعیل صاحب معتبر	۵۹
〃 〃	ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب	۶۵
〃 〃	خان فقیر محمد خان صاحب	۳۳
〃 حلقہ دارالصدر جنوب شرقی	مستری محمد اسلم صاحب	۳۲
〃 〃	مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل	۴۹
〃 〃	میاں برکت علی صاحب پنشنر	۴۸
〃 〃	میاں فیروز الدین صاحب	۴۷
〃 〃	منشی جمال الدین صاحب	۵۷
〃 〃	مرزا محمد یعقوب صاحب	۶۳
〃 〃	مولوی محمد احمد صاحب جلیل	۷۰
〃 〃	حکیم عبد الحمید صاحب	۵۰
〃 حلقہ محلہ دارالرحمت شرقی	چوہدری محمد شریف صاحب فاضل	۹۲ دوم
〃 〃	حمید اللہ صاحب	۷۰
〃 〃	چوہدری فضل احمد صاحب	۷۹
〃 حلقہ محلہ دارالرحمت وسطی	میاں غلام احمد صاحب ٹیچر	۵۸
〃 〃	قریشی محمد صادق صاحب	۳۸
〃 〃	حکیم محمد صدیق صاحب	۶۳
〃 〃	مولوی تاج الدین صاحب لائل پوری	۵۰
〃 〃	میاں عبد الکریم صاحب مدرس	۵۸
〃 حلقہ محلہ دارالرحمت غربی	میاں محمد عبد اللہ صاحب	۶۵
〃 〃	میاں عبد الرحمن صاحب لدھیانوی	۴۶
〃 〃	خان صاحب قاضی محمد رشید صاحب	۹۳ اوّل
〃 〃	حاجی محمد فاضل صاحب	۵۰
〃 〃	خان میر خان صاحب افغان	۳۵
〃 〃	مستری علم دین صاحب	۳۳

نام مجلس انصار اللہ	امتحان دینے والے احباب کے اسماء	نمبر حاصل کردہ
ربوہ حلقہ محلہ دارالرحمت غربی	میاں وزیر محمد صاحب	۳۳
〃 〃	کیپٹن محمد سعید صاحب پنشنر	۳۳
〃 〃	مستری محمد عبد اللہ صاحب	۳۶
〃 〃	محمد عبد اللہ	۳۸
〃 حلقہ محلہ دارالبرکات	چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیر	۶۷
〃 〃	چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بی۔ ٹی۔ آئی	۶۷
〃 〃	ماسٹر عبد الرحمن صاحب بنگالی	۷۱
〃 〃	ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد	۷۲
〃 〃	مرزا محمد صادق صاحب	۶۴
〃 دارالیمن	سردار محمد صاحب کاتب	۵۷
〃 〃	محمد شفیع صاحب دوکاندار	۴۱
〃 〃	میاں حبیب اللہ صاحب لدھیانوی	۳۴
〃 〃	خلیفہ صلاح الدین صاحب	۶۳
〃 دارالنصر	میاں عبد الرحمن صاحب سٹھیالوی	۵۷
〃 〃	میاں غلام محمد صاحب پنشنر	۵۵
〃 〃	ماسٹر حسن محمد صاحب	۴۶
〃 〃	عبد المجید خانصاحب	۴۳
〃 〃	محمد بخش صاحب پنشنر	۴۳
〃 〃	حکیم نذیر احمد صاحب	۴۵
〃 〃	میاں ولایت خان صاحب ریجان	۶۱
〃 〃	ڈاکٹر عطاء اللہ خان صاحب پنشنر	۶۹
کراچی	شیخ رحمت اللہ صاحب پنشنر	۷۵
〃	میاں محمد یوسف صاحب	۷۴
〃	مکرم احمد مختار صاحب	۴۴
〃	مرزا عبد الرحمن صاحب	۳۴
〃	میاں عبد العزیز صاحب	۷۷
〃	میاں عبد الحمید صاحب بدر	۳۳
〃	چوہدری عزیز اللہ صاحب	۴۹
〃	سید ارشد علی صاحب	۳۳
〃	میاں نذیر احمد صاحب شکار پوری	۷۳
〃	محمد حمید احمد صاحب ۸۲/۱ ۔ گولیمار	۳۸
〃	میاں عبد الکریم صاحب	۳۷
〃	میاں عبد الواحد خان صاحب	۴۷
〃	حاجی عبد الکریم صاحب حلقہ شرقی	۷۹
〃	صوفی عبد الحکیم صاحب سولجر بازار	۶۰
〃	میاں نیاز احمد صاحب	۷۰
〃	میاں محمد علی صاحب لالوکھیت	۵۱
〃	شیخ عبد الرحمن صاحب	۵۹
〃	میاں عبد الحق صاحب ورک	۴۲
〃	عبد الحمید صاحب حلقہ مارٹن روڈ	۶۳
〃	فیض عالم خانصاحب چنگوی	۶۸
〃	مولوی عبد المجید صاحب حلقہ لارنس روڈ	۹۱ سوم
〃	ملک محمد اشرف صاحب	۶۰
〃	مستری کرم الدین صاحب	۵۴
〃	راجہ ظفر الحسن صاحب	۸۶
〃	شریف احمد صاحب حلقہ سعید منزل	۷۱
〃	ماسٹر امین الدین صاحب عباسی	۷۱
〃	شیخ خلیل الرحمن صاحب حلقہ سعید منزل	۳۴
〃	محمد شفیع صاحب نجیب آبادی	۴۲
〃	محمد عبد اللہ صاحب خادم حلقہ درخ سوسائٹی	۴۸

روس میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتی فرقوں کے خلاف چالیس سالہ مہم

امریکی سینٹ کی تحقیقاتی دستاویز شائع کر دی گئی

واشنگٹن ۸ر جولائی - امریکی سینٹ کی ایک کمیٹی نے الزام لگایا ہے کہ سوویٹ یونین نے خود ارادیت کے اصولوں کی حمایت کے دعووں کے برعکس مسلسل چالیس برس تک اپنی اقلیتوں کے خلاف ایک منظم مہم جاری رکھی ہے۔

سینٹ کے داخلی تحفظ کی سب کمیٹی نے ۴۰ صفحات کی ایک دستاویز شائع کی ہے جس میں ۱۹۱۷ء سے لے کر آج تک روسی کارروائیوں کی مطالعاتی رپورٹ پیش کی گئی ہے۔ کانگرس کی لائبریری نے اس رپورٹ کی ترتیب کے لئے طویل تحقیق کی تھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سوویٹ یونین میں اقلیتی فرقوں کو دانستہ بھوکوں مارنے اور تشدد کے دوسرے طریقوں سے کمزور اور ختم کر دیا گیا ہے۔ ان کارروائیوں میں اسلام دشمن تدابیر بھی شامل ہیں۔ جن کا مقصد اسلامی ثقافت اور اسلامی اداروں کو تباہ و برباد کرنا تھا۔

کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ اسلامی ثقافت کے خلاف کارروائیوں میں چند بڑے شہروں کی مسجدوں کے سوا باقی تمام مساجد کی تباہی۔ علماء اور دوسرے مذہبی لیڈروں کی گرفتاریاں۔ قرآن اور مذہبی کتب کی ضبطیاں شامل ہیں۔ کمیٹی کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ سوویٹ روس میں غیر روسی اقلیتوں کو بظاہر جو حقوق عطا کئے گئے ہیں۔ ان میں اور قومیتوں کے متعلق روسی پالیسی کے عملی نفاذ میں بڑا فرق ہے اور جہاں تک عمل کا تعلق ہے روسی حکمرانوں نے آئین اور حقوق کے اعلانات میں مندرج اصولوں کے دیانت دارانہ اظہار کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی

پچھلے چالیس برسوں کے دوران میں غیر روسی اقلیتوں کے خلاف ظلم و تشدد کی تاریخ سے اس امر کا کافی ثبوت مل جاتا ہے کہ قومیتوں کے متعلق روس کی پالیسی سخت گیر اور اکثر انسانیت سوز رہی ہے۔ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے۔ کہ قومیتوں کے متعلق اپنی پالیسی کو جامہ عمل پہنانے میں روس نے قتل عام اور وسیع پیمانہ پر ظلم و تشدد اور طاقت کے استعمال کے ہتھیاروں کو استعمال کیا اور اب بھی استعمال کر رہا ہے۔

ایک دن میں ۴۳ حریت پسند ہلاک

الجزائر ۹ر جولائی - الجزائر میں مقیم فرانسیسی افواج کے ہیڈکوارٹر کی اطلاع کے مطابق فرانسیسی دستوں نے الجزائری حریت پسند کے ساتھ تین مختلف جھڑپوں میں ۴۳ حریت پسند ہلاک کر دئے۔ اس اطلاع کے مطابق ۴۲ حریت پسند جو مادا کے قریب جنگ میں ہلاک ہو گئے۔ یہ علاقہ اوران سے سو میل جنوب مشرق میں واقع ہے۔ سات حریت پسند بلاٹو کے پہاڑی علاقہ کے قریب ہلاک ہوئے۔

سائنس دان کارروائی سے مطمئن ہیں

جنیوا ۹ر جولائی - ایٹمی دھماکوں پر پابندی کے متعلق مغربی اور کمیونسٹ سائنس دانوں کی تکنیکی کانفرنس کا کل کا اجلاس بھی خوشگوار فضا میں منعقد ہوا۔ اور اس میں دو مقالے پڑھے گئے۔

اجلاس کے بعد ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا کہ ایٹمی دھماکوں کے سراغ لگانے کے صوتی ذرائع پر بحث جاری رہی۔ مغربی وفد نے ان عوامل کی ایک فہرست پیش کی جنہیں ان ذرائع کی موزونیت کا فیصلہ کرتے وقت پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ اور روسی وفد نے اس طریقے کی موزونیت کے بارے میں ایک فیصلہ کن نتیجہ کا مسودہ پیش کیا۔ ان دونوں دستاویزات میں ایک ہی موضوع پر مختلف زاویہ نگاہ سے غور کیا گیا ہے۔

کانفرنس نے گذشتہ جمعہ کو اعلان کیا تھا کہ وہ صوتی ذرائع پر بحث شروع کر رہی ہے اب معلوم ہوتا ہے کہ اس موضوع پر بحث قریب الختم ہے۔

روس میں ایک ورکر کی محنت کا معاوضہ

لندن ۹ر جولائی - روس میں ایک عام ورکر کو ایک سوٹ کی قیمت حاصل کرنے کے لئے ساڑھے تین سو گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ اس کے مقابلہ میں برطانیہ اور امریکہ میں ایک ورکر کو سوٹ کی قیمت حاصل کرنے کے لئے بالترتیب ۴۷ - اور ۳۴ گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔ روسی ورکروں کو ایک پاؤنڈ مکھن حاصل کرنے کے لئے تین گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔ اور برطانوی ورکر کو صرف ۳۰ منٹ اور امریکہ میں صرف ۲۲ منٹ۔ اسی طرح ایک درجن انڈے حاصل کرنے کے لئے تینوں ملکوں کے ورکروں کو بالترتیب تین گھنٹے ایک گھنٹہ اور ۱۹ منٹ کام کرنا پڑتا ہے۔

نہری پانی کی تقسیم پر ۴۸ء کا بین الملکی سمجھوتہ

ملک نون کی ہدایت پر متن شائع کر دیا گیا

لاہور ۹ر جولائی وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے نہری پانی کے متعلق اس مشترکہ بیان کی اشاعت کی منظوری دے دی ہے۔ جس پر چار مئی ۱۹۴۸ء کو بھارت اور پاکستان کے رہنماؤں نے نئی دہلی میں دستخط کئے تھے کراچی میں بھارتی مرکز اطلاعات نے بھی بیان شائع کر دیا ہے۔

اس بیان پر بھارت کی طرف سے پنڈت جواہر لال نہرو - مسٹر سورن سنگھ اور مسٹر گکھانی اور پاکستان کی طرف سے مسٹر غلام محمد مرحوم مسٹر شوکت حیات خاں اور میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے دستخط کئے تھے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ پانچ جولائی کو لاہور کی پریس کانفرنس میں وزیر اعظم نون سے کئی اخباری نمائندوں نے درخواست کی تھی کہ انہیں ۴۸ء کے مشترکہ بیان کا متن مہیا کیا جائے اور ان اخباری نمائندوں نے بتایا تھا کہ یہ مشترکہ بیان ان دنوں عوامی بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔

مشترکہ بیان

مشرقی پنجاب مغربی پنجاب کی سنٹرل باری دوآب اور دیپالپور کی نہروں کو جو پانی فراہم کرتا ہے۔ اس کے متعلق مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومتوں میں تنازعہ پیدا ہو گیا ہے۔ مشرقی پنجاب کی حکومت کا موقف یہ ہے کہ پنجاب کی حکومت کا موقف یہ ہے کہ پنجاب کی تقسیم کے حکم مجریہ ۴۷ء اور ثالثی فیصلہ کے تحت مشرقی پنجاب کے دریاؤں کے پانی کی ملکیت کے تمام حقوق مشرقی پنجاب کی حکومت کو حاصل ہیں۔ اور مغربی پنجاب کی حکومت اپنے حق کے طور پر ان دریاؤں کے پانی سے کوئی حصہ طلب نہیں کر سکتی۔ مغربی پنجاب کی حکومت اس موقف سے متفق نہیں۔ اس کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ثالثی فیصلے کے مضمرات اس سلسلے میں قطعی طور پر مغربی پنجاب کے حق میں فیصلہ دے چکے ہیں اور بین الاقوامی قانون اور انصاف کے تحت مغربی پنجاب کو مشرقی پنجاب کے دریاؤں پر حق حاصل ہے

(۲) مشرقی پنجاب کی حکومت نے ان نہروں کا پانی بعض شرائط پر بحال کیا ہے جن پر مغربی پنجاب کی حکومت کو اعتراض ہے۔ ایک تو پانی کی قیمت کے ٹیکس کا تقاضا ہے دوسرا مسئلہ مشرقی پنجاب کی حکومت کے اس دعویٰ سے پیدا ہوا ہے جس کا پہلے پیراگراف میں ذکر کیا گیا ہے دوسرے مادھوپور ہیڈ ورکس اور کیریئر چینلوں کے اخراجات کا مسئلہ ہے

(۳) مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومتیں اس امر کی خواہش مند ہیں کہ یہ مسئلہ خیر سگالی اور دوستی کے جذبے کے تحت حل ہو جائے مشرقی پنجاب کی حکومت نے یقین دلایا ہے کہ وہ اپنے قانونی حقوق کو نقصان پہنچائے بغیر مغربی پنجاب کا پانی اچانک اور اسے دوسرے وسائل تلاش کرنے کا موقعہ دیے بغیر بند کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

دوسری طرف مغربی پنجاب کی حکومت کو حکومت مشرقی پنجاب کی ان ذمہ داریوں کا احساس ہے جن سے وہ پانی کی قلت کے علاقوں کی ترقی کے سلسلے میں عہدہ برآ ہونا چاہتی ہے۔ یہ علاقے مغربی پنجاب کے بعض علاقوں کے مقابلے میں کم ترقی یافتہ ہیں۔

فرانس کی کابینہ مکمل ہو گئی

پیرس ۹ر جولائی - الجزائر میں فرانس کے سابق گورنر جنرل مسٹر جیکس سوسٹل کو کل فرانس کی کابینہ میں شامل کر دیا گیا۔ کابینہ میں دو اور وزراء بھی شامل کئے گئے ہیں۔ اس طرح جنرل ڈیگال کی کابینہ مکمل ہو گئی ہے تاہم ابھی یہ امکان ہے کہ فرانسیسی کابینہ میں کوئی مسلمان وزیر بھی شامل کیا جائے گا۔

امریکی یوم آزادی پر ۶۲۱ اموات

نیویارک ۹ر جولائی ایک اعلان کے مطابق امریکہ میں یوم آزادی کی سالانہ تقریبات کے دوران میں کل چھ سو اکیس اشخاص ہلاک ہوئے۔ تین سو چھپن افراد سڑکوں کے حادثات اور اکانوے دوسرے حادثات میں ہلاک ہوئے۔ ایک سو چھہتر افراد ڈوب مرے۔

بیس ہزار کا کپڑا پکڑا گیا

کراچی ۹ر جولائی مقامی پولیس نے کل رات بیس ہزار روپے کا غیر ملکی کپڑا پکڑ لیا جو دو کشتیوں کے ذریعہ کراچی لایا جا رہا تھا سمگلروں نے پولیس کے مقابلے کی کوشش کی اور ان پر پتھر وغیرہ پھینکے۔ اس پر قابو پانے کے لئے پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ لیکن اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

تحریک آزادی کشمیر کے دوسرے قائم مقام سربراہ بھی گرفتار کر لئے گئے

پولیس نے چھاری میں رضاکاروں کے چار دستے روک لئے

راولپنڈی ۱۰ جولائی ۔ آزادی کشمیر کے قائم مقام سربراہ سردار بشیر احمد خاں کل صبح پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت گرفتار کر لئے گئے ۔ وہ جنگ بندی لائن پار کرنے کے لئے کل مظفرآباد روانہ ہونے والے تھے ۔

سردار بشیر احمد خان پچھلے ہفتے کرنل شیر احمد خان کی گرفتاری کے بعد تحریک کے قائم مقام سربراہ مقرر کئے گئے تھے ۔ دریں اثناء کل رضاکاروں کی چار جماعتوں نے چھاری کے قریب جنگ بندی لائن پار کرنے کی کوشش کی ۔ لیکن پولیس نے انہیں پکڑ کر نامعلوم مقامات پر پہنچا دیا ۔

راولپنڈی سے اطلاع ملی ہے کہ سردار بشیر احمد خاں پچاس رضاکاروں کا جتھہ لے کر چھاری جا رہے تھے ۔ ان میں سے ۲۵ رضاکار تو چھاری جانے کے لئے مظفرآباد روانہ ہو چکے تھے ۔ سردار صاحب باقی رضاکاروں کے ہمراہ ٹیکسی میں سوار ہونے ہی والے تھے ۔ کہ انہیں حراست میں لے لیا گیا ۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جب سے چوہدری غلام عباس نے اپنی تحریک آزادی کشمیر شروع کی ہے ۔ پولیس نے تحریک کے دوسرے قائم مقام سربراہ کو گرفتار کیا ہے ۔ تحریک کے پہلے قائم مقام سربراہ کرنل شیر احمد خاں کو خود چوہدری غلام عباس نے اپنی گرفتاری سے پہلے مقرر کیا تھا ۔ اب کشمیر لبریشن فرنٹ کی ہائی کمان اور ڈسٹرکٹ کنوینروں کا اجلاس آج راولپنڈی میں ہو رہا ہے ۔ جس میں نئے سربراہ کا انتخاب عمل میں آئے گا ۔ خیال ہے کہ سیالکوٹ لبریشن کمیٹی کے کنوینر قاضی خورشید کو اب تحریک کا قائم مقام سربراہ منتخب کیا جائے گا ۔

امرے ناج کی قربانی رائیگاں نہیں جائیگی

کراچی ۱۰ جولائی ۔ ثقافتی آزادی کی پاکستانی کمیٹی کے صدر مسٹر اے ۔ کے بروہی نے ہنگری کے سابق وزیر اعظم امرے ناج اور ان کے ساتھیوں کی سزائے موت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ امرے ناج کی پھانسی سے ساری انسانیت کے ضمیر کو سخت صدمہ پہنچا ہے ۔ اس عظیم اور بہادر شخصیت کی حفاظت اور فلاح کے بارے میں جو یقین دلائے گئے ان کی انتہائی تحقیر آمیز انداز سے خلاف ورزی کی گئی ہے ۔ ان کی پناہ اور تحفظ کے متعلق یوگوسلاویہ سے واضح سمجھوتہ ہوا تھا ۔ لیکن بعد ازاں بوڈاپسٹ کے گلی کوچوں میں اس سمجھوتہ کی مٹی پلید کی گئی ۔ یہیں امرے ناج اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا اور پھر انہیں اغوا کر کے جلاوطن کر دیا گیا ۔ امرے ناج اور ان کے ساتھیوں کا قتل کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا اور دنیا ہمیشہ ان کا ماتم کرتی رہے گی ۔ امرے ناج نے اپنے آپ کو بڑا دلیرانہ حقیقی معنوں میں محب وطن ثابت کیا ہے ۔ یہ خوبیاں متعدد کمیونسٹوں میں بہت کم نظر آتی ہیں ۔ انہیں اپنے ملک یورپ بلکہ ساری دنیا کی تاریخ میں انتہائی باوقار مقام حاصل ہو گا ۔ اس وحشیانہ اقدام سے روس کا یہ قدیم نظریہ پھر منظر عام پر آ گیا ہے کہ آزادی اور انقلابی نظریات کو گولیوں سے کچلا جا سکتا ہے ۔ ہمیں توقع ہے کہ دنیا بھر کی حکومتیں اور اقوام متحدہ بھی ان کے نمائندے اپنے حقیقی جذبات اور مہذب دنیا کی ضمیر کی ترجمانی کریں گے ۔ امرے ناج اور ان کے رفقاء کی شہادت رائیگاں نہیں جائیگی ہنگری کے عوام آزاد ہو کر رہیں گے ۔

سرگودھا کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور میڈیکل افسر کی گرفتاری

تپدق کے مریض سے رشوت لینے کا الزام

فیصل آباد ۱۰ جولائی ۔ صوبائی محکمہ انسداد رشوت ستانی کے عملہ نے کل صبح سرگودھا کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ مسٹر مقبول حسن صدیقی اور میڈیکل افسر مسٹر بشیر چوہان کو ٹی بی کے ایک مریض سے پچاس روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے ۔ کوئی شخص دونوں ملزموں کی ضمانت نہ دے سکا اس لئے انہیں حوالات بھیج دیا گیا ۔

بیان کیا جاتا ہے کہ صوبائی محکمہ انسداد رشوت ستانی کو اس مضمون کی متعدد شکایتیں ملی تھیں کہ سرگودھا کے میڈیکل افسر مسٹر محمد بشیر چوہان مریضوں کو ہسپتال میں داخل کرنے اور طبی امداد مہیا کرنے کے سلسلہ میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے نام پر روپیہ وصول کرتے رہتے ہیں ۔ چنانچہ عید الاضحیٰ سے دو روز قبل تپدق کے ایک مریض رانا محمد خورشید سے پہلے بیس اور پھر پچاس روپے طلب کئے ۔ انہوں نے ساری بات کی اطلاع محکمہ انسداد رشوت ستانی کو کر دی ۔ محکمہ انسداد رشوت ستانی کی چھاپہ مار پارٹی نے رشوت لیتے ہوئے موقع پر ہی ڈاکٹروں کو پکڑ لیا ۔

لیڈر بقیہ صہ ۲

مسلمان آبادی کو نوٹس دے دیا جائے کہ جو لوگ اسلام سے اعتقاداً و عملاً منحرف ہو چکے ہیں اور منحرف ہی رہنا چاہتے ہیں وہ تاریخ اعلان سے ایک سال کے اندر اندر اپنے غیر مسلم ہونے کا باقاعدہ اظہار کر کے ہمارے نظام اجتماعی سے باہر نکل جائیں " اس مدت کے بعد ان سب لوگوں کو جو مسلمانوں کی نسل سے پیدا ہوئے ہیں مسلمان سمجھا جائیگا تمام قوانین اسلامی ان پر نافذ کئے جائیں گے فرائض و واجبات دینی کے التزام پر انہیں مجبور کیا جائے گا اور پھر جو کوئی دائرہ اسلام سے باہر قدم رکھے گا اسے قتل کر دیا جائے گا ۔ اس اعلان کے بعد انتہائی کوشش کی جائے کہ جس قدر مسلمان زادوں اور مسلمان زادیوں کو کفر کی گود میں جانے سے بچایا جا سکتا ہے بچا لیا جائے ۔ پھر جو کسی طرح نہ بچائے جا سکیں انہیں دل پر پتھر رکھ کر ہمیشہ کے لئے اپنی سوسائٹی سے کاٹ پھینکا جائے اور اس عمل تطہیر کے بعد اسلامی سوسائٹی کی نئی زندگی کا آغاز صرف ایسے مسلمانوں سے کیا جائے جو اسلام پر راضی ہوں "۔

دیکھا اس طرح ہو گی " اقامت دین " امید ہے کہ آپ ہاتھی کے دکھانے کے دانتوں کے پس پردہ اس کے کھانے پینے ، دلنے اور چبانے کے دانتوں کی تھوڑی سی جھلک دیکھ چکے ہیں اب آپ جانیں اور آپ کا کام ۔ اگر پاکستان میں اقامت دین کروانی ہے تو ضرور مودودی صاحب کو ووٹ دیں ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴